سوال

(139) عورت کا اپنے محرم مردوں کے ساتھ دوش بدوش کھڑے ہو کر نماز پڑھنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بلا عذر، یا بحالت مجبوری عورت کا اپنے خاوند یا دیگر محرم مردوں کے دوش بدوش کھڑے ہو کر نماز پڑھنا جائز ہے یا نہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عذر کی وجہ سے یا غیر عذر کے کسی حالت میں بھی عورت کا اپنے خاوند یا محرم کے دوش بدوش کھڑے ہو کر نماز ادا کرنا جائز نہیں ۔ مردوں کی نماز باجماعت میں عورت کے کھڑے ہونے کی جگہ مرد کے پیچھے ہے خواہ ایک عورت کیوں نہ ہو، بہر حال اس کو مرد سے پیچھے کھڑا ہونا چاہیے ۔ آں حضرت ﷺ ایک دفعہ حضرت انس کے گھر تشریف لے گئے ۔ ایک بڑی چٹائی پر سب سے آگے کھڑے ہوئے، آپ کے پیچھے حضرت انس اور ایک نابالغ بچہ کھڑے ہوئے ، اوران دونوں کے پیچھے حضرت انس کی نانی ملیکہ رضی اللہ عنہا کھڑی ہوئیں ۔ اس طرح صف مرتب کر کے آپ نے دو رکعت نفل نماز ان کے گھر میں ادا فرمائیء ۔ معلوم ہوا کہ عورت کا مقام مردوں کے ساتھ نماز پڑھنے میں مردوں سے پیچھے ہے اگرچہ ایک ہی عورت کیوں نہ ہو ''قال عبدالبر فی الإستذکار : لا خلاف فی أن سنة النساء فی القیام خلف الرجال ، ولا یجوز لهن القیام معهم فی الصف ،، وقال فی محل آخر : ''أجمع العلماء أن المراة تصلی خلف الرجال وحدها صفا ، وسنتها الوقوف خلف الرجال لا عن یمینہ ،، انتہی . (مصباح بستی)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 1

صفحہ نمبر 233